مانمن خبریں

نمبر 42_20دسمبر 2015

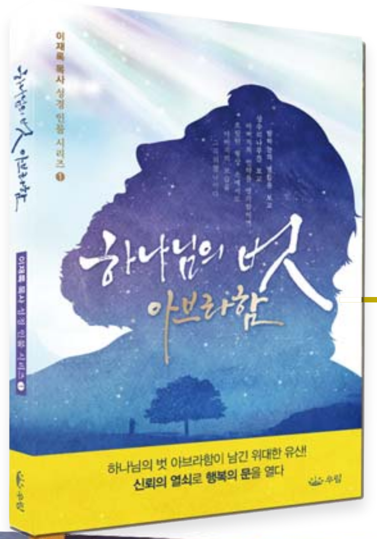

ڈاکٹر جے راک لی کی 100ویں کتاب

ابرہام، خدا کا دوست

ابرہام کی زندگی کے وسیلہ سے سیکھی گئی خدا کی محبت

ابرہام نے خدا کے ساتھ ایسا قریبی تعلق رکھا کہ خدا نے یہاں تک کہ دیا کہ، "جو کچھ میں کرنے کو ہوں کیا وہ ابرہام سے پوشیدہ رکھوں؟" ایمان کے وسیلہ سے اُسے ہر طرح سے خوشحالی کی برکت دی گئی اور اچھی صحت اور جان کی خوشحالی دی گئی اور وہ ایمانداروں کا باپ کہلایا۔ اُس نے اِس حد تک کامل ایمان رکھا کہ سب ایماندار اُس جیساایمان رکھنے کے مشتاق رہتے ہیں اور اُس کا ایمان آخری عدالت کے وقت ایمان کا پیمانہ ہو گا۔

اُس جیسی برکات پانے کیلئے ضرور ہے کہ خدا پر ُاس کے ایمان اور بھروسے پر توجہ دیں۔ اُس کا کیسا ایمان تھا کہ خدا کو پسند آیا؟ وہ کس طرح سے "خدا کا دوست" کہلا سکا؟ اُس کا رشتہ خدا کے ساتھ کتنا قریبی تھا؟ 10اکتوبر 2015کو چرچ کے 33ویں یومِ تاسیس پر سینیئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی نے اپنی 100ویں کتاب "ابرہام، خدا کا دوست" شائع کرنے کا اعلان کیا تا کہ سب کلیسیائی اراکین ابرہام کے ایمان کی پیروی کر کے خدا کو بہت جلال دے سکیں۔

خدائے محبت نے ابرہام کو ایمانداروں کا باپ ٹھہرایا اور اُس کی زندگی کے وسیلہ سے ہمیں حقیقی ایمان سکھاتا ہے۔ وہ ہمیں بھی ایسی تمام برکات دینا چاہتا ہے جن سے ابرہام لطف اندوز ہوا۔ ابرہام کی طرح لازم ہے کہ ہم بھی جلد اپنے جسمانی خیالات کو مسمار کر دیں، دکھوں میں سے گزریں اور خدا کی مرضی کو جان کر خدا کی فرمانبرداری کریں۔ پھر ہم بھی خدا کے دوست کہلا سکیں گے۔

یہ کتاب ڈاکٹر جے راک لی کی سیریز "پیدایش کی کتاب پر لیکچرز" کے اقتباسات پر مشتمل ہے۔ پیدایش کی کتاب پر اُن کے لیکچر باب 12 سے 25تک ادارت کے بعد تین حصوں میں تقسیم کئے گئے ہیں: 'اعتقاد اور فرمانبرداری'، 'قربانی اور اطاعت'، اور 'محبت اور برکت'۔ یہ کتاب نہ صرف ابرہام کے ایمان کی وضاحت کرتی ہے جس نے خدا پر کامل بھروسا رکھا بلکہ اُس کے بھتیجے لوط کو بھی بیان کرتی ہے جس نے ذاتی مفاد چاہا؛ سارہ پر جس نے خدا نے وعدے کا یقین نہ کیا اور اُس کے بیٹے اضحاق کی فرمانبرداری کو بیان کرتی ہے۔

سب سے بڑھ کر یہ کہ، یہ ایک ڈرامائی منظر تھا جس میں ابرہام نے ایمان کا امتحان پاس کرنے کے لئے خدا کی طرف سے موعودہ فرزند، اپنے بیٹے اضحاق کو سوختنی قربانی ہونے کے لئے نذر کر دیا۔ نتیجتاً، ابرہام کو 'ایمانداروں کا باپ' کہا گیا اور وہی ایمانداروں کا جدِ امجد ہے۔

جب ابرہام کے سامنے امتحان رکھا گیا تو اُس نے خدا سے کہا "...اپنے بیٹے کو سوختنی قربانی کے لئے نذر کر کے ...مجھے محسوس ہو اکہ یہ آسمانی باپ کی میرے لئے محبت تھی۔ میں نے باپ کی مرضی کو جان کرآنسو بہائے جس نے مجھ پر اعتماد کیا۔ اے باپ یہ تُو ہی ہے جو ہمیشہ مجھے اپنے دھیان میں رکھتا ہے اور مجھے برکت دینا چاہتا ہے۔ تیری محبت ہی آج مجھے ایمانداروں کا باپ ہونے کے درجہ تک لے آئی ہے۔"

ابرہام نے خدا کے دل کی مرضی کو سمجھا اور ایمانداروں کا باپ ہونے کے لئے دی گئی آزمائش پر پورا اترا۔ آخر کار وہ ایمانداروں کا باپ بنا اور اُسے 'برکات کا چشمہ' اور 'خدا کا دوست' کہا گیا۔ اُس نے روح ااور بدن دونوں میں بیش بہا برکات کا لطف اٹھایا۔ یہاں تک کہ پیری کی عمر میں بھی وہ ازسرِ نو جوان ہو گیا اور اُسے مزید چھ بیٹے عطا کئے گئے۔ اس کی موت کے بعد بھی اُسے یروشلیم میں اعلیٰ منصب دیا گیا اور آسمان پر بہترین سکونت گاہ، اور بڑے سفید تخت کی عدالت کے دوران وہ خدا کی معاونت کرے گا۔

ابواب کے درمیان آٹھ اضافی ذیلی مضامین ہیں جو آپ کو ابرہام کی زندگی کے بارے میں سمجھنے میں مدد دیتے ہیں جیسے، 'ملکِ صدق شاہِ سالم کون تھا؟' اور 'اُس کے ساتھ تین مرد کون تھے؟' اس کتاب کا کوریائی زبان میں ایڈیشن کیوبو بُک سینٹر اور یُونگ پُونگ بُک سٹور پر دستیاب ہے۔

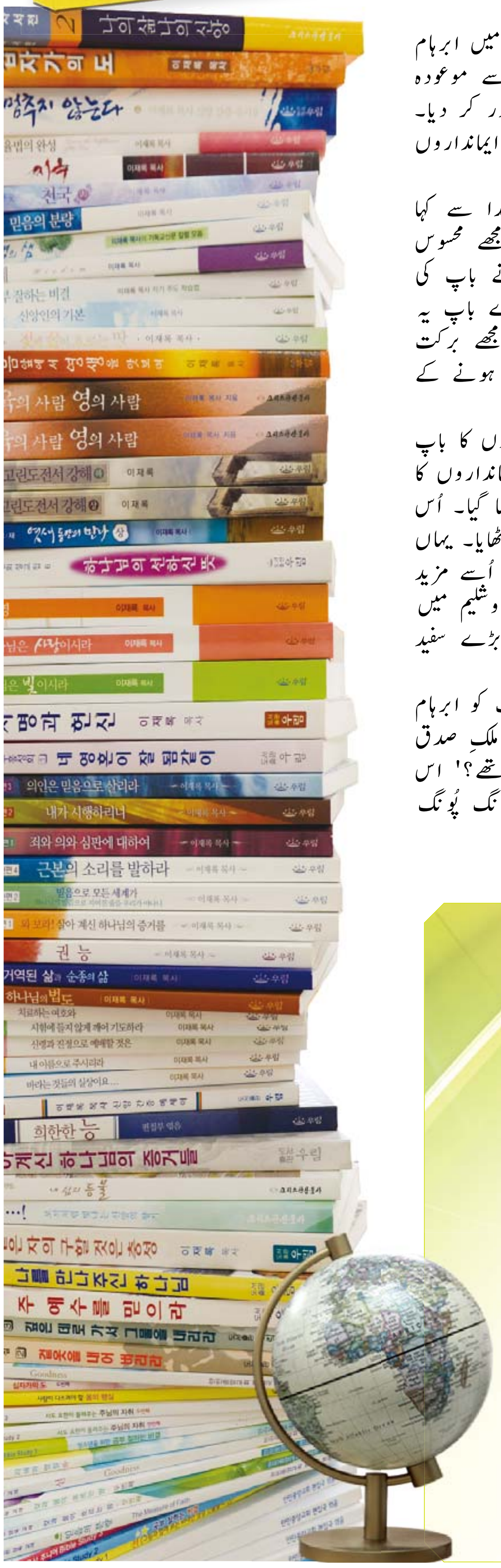

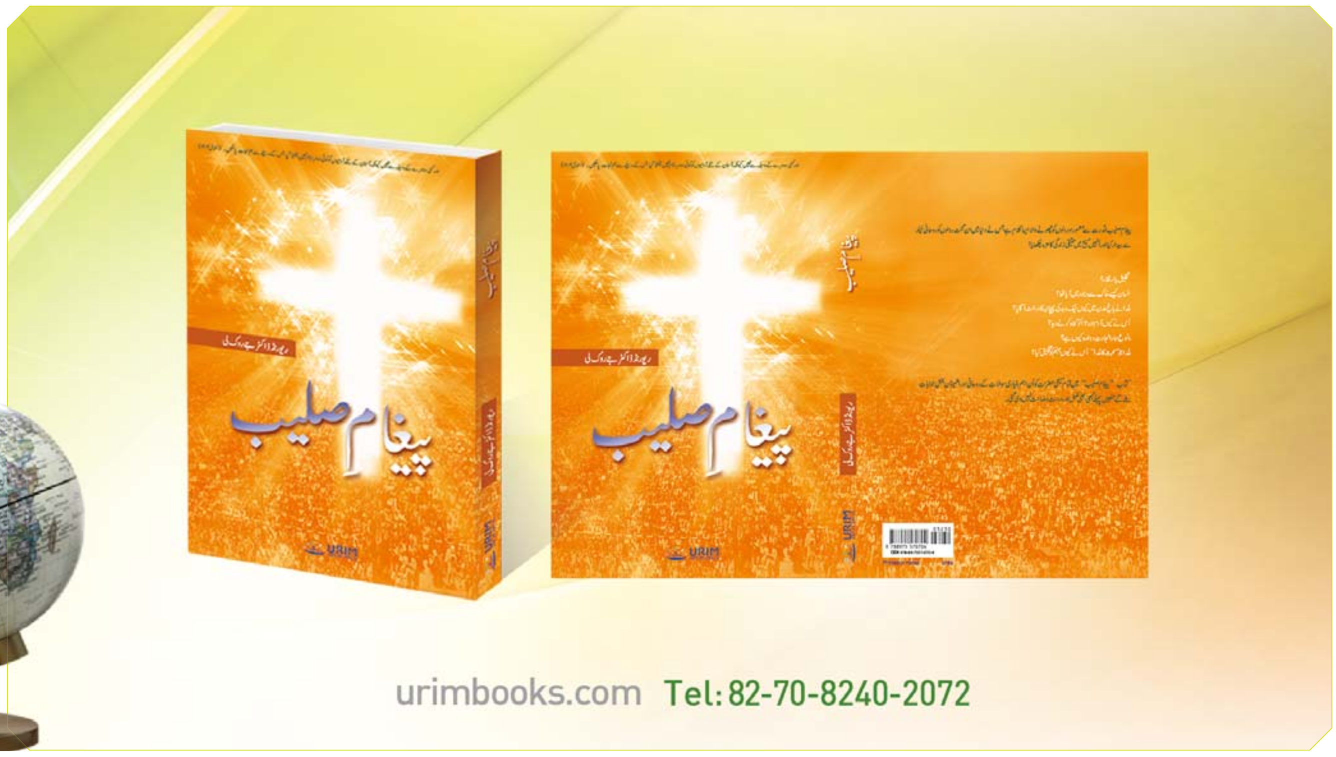

حقیقی لگن

"جان دینے تک بھی وفادار رہ تو میں تجھے زندگی کا تاج دوں گا۔" (مکاشفہ 2: 10)

اگر آپ خدا کے ساتھ محبت کیلئے انتہا درجہ تک ایمان رکھتے ہیں تو ہی خدا کے ساتھ اپنے دل کی گہرائی سے محبت رکھ سکتے ہیں۔ موسیٰ کی وفاداری، ابرہام کی فرمانبرداری، پولس کا جذبہ اور بزرگانِ ایمان کی تمام تر لگن صرف اس لئے ممکن ہوئی کیونکہ اُن میں خدا کے لئے محبت تھی۔ مجھے امید ہے کہ بزرگانِ ایمان کے ساتھ موازنہ کر کے آپ اپنا جائزہ لیں گے کہ آپ میں کس طرح کی لگن ہے۔

1۔ اپنا جائزہ لیں کہ کیا آپ کا ذہن بدل جانے والا ہے، جو اپنے فائدے اور بہتری کیلئے بدل جاتا ہے

"ذہن کا بدلتے رہنا" جسمانی اوصاف میں سے ایک ہے جس کے بارے میں بہت محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ ظاہری طور پر شاید ایسا نہ لگے کہ آپ بہت بڑی بدی کر رہے ہیں، لیکن جیسے جیسے بدلنے والا ذہن ترقی کرتا ہے، آخر کار یہ آپ کو خدا کے فضل کے ساتھ دغا کرنے کی طرف بھی لے جا سکتا ہے۔

یہوداہ اسکریوتی کا معاملہ کچھ ایسا ہی تھا۔یسوع کے نزدیک رہ کر اُس نے کئی عجیب کام اور نشانات دیکھے تھے۔ یسوع کے ایک حکم کے ساتھ، کوئی مردہ جی اٹھتا تھا اور جنم کے اندھوں کی آنکھیں کھل جاتی تھیں۔ لیکن یسوع کو دیکھ کر اُس نے سوچا کہ ایک دن اُسے بھی یسوع کی وجہ سے ایسی ہی تعظیم اور استحقاق مل جائے گا۔لیکن حالات ویسے نہ رہے جیسا اُس نے سوچا تھا۔ لوگوں نے یسوع کے خلاف سازش کر کے اُس پر تشدد کیا۔ بالخصوص جو لوگ حکمران تھے انہوں نے یسوع کو قتل کرنے کی کوشش کی۔

یہ دیکھ کر کہ حالات یسوع کے حامی نہیں رہے، یہوداہ کا دل بدلنا شروع ہو گیا۔ چونکہ اُس نے سوچ لیا تھا کہ اسے اب کوئی فائدہ حاصل نہیں ہو سکتا تو آخر کار شیطان کے بہکاوے کی وجہ سے اُس نے اپنے مالک کو بیچنے کا حتمی فیصلہ کر لیا۔

جب اِس کلیسیا پر مشکلات آئیں تو وہ لوگ جو کہتے تھے کہ کلیسیا اور چرواہے کے ساتھ زندگی بھر چلتے رہیں گے، انہوں نے ایک ایک کر کے کلیسیا کو چھوڑ دیا۔ یہ برکات کی آزمائش تھی جو خدا کی طرف سے اس چرچ پر آئی تھی۔ اب بھی، اُن جسمانی لوگوں کی نگاہ میں، ایسا نظر آتا ہے جیسے کلیسیا بہت بڑا نقصان اٹھانے والی ہے اور اس سے اُن کو کوئی فائدہ نہیں، اس لئے انہوں نے جلد اپنے خیالات بدل لئے۔ یہاں تک کہ کئی ایسے پاسبان تھے جو صرف یہ چاہتے تھے کہ گلے کو اُن کے سپرد کر دیا جائے۔ اُن کا کہنا تھا کہ وہ خدا کی بادشاہی کے ساتھ وفادار ہیں لیکن آخر کار وہ بھی چھوڑ گئے۔ اگرچہ انہوں نے کلیسیائی خدمت میں رکاوٹ نہ ڈالی، لیکن صرف ایسے چرچ کے متلاشی تھے جہاں سے اُن کو صرف خدا کا فضل ہی ملے۔ اس کا یہ مطلب ہے کہ اُن میں حقیقی ایمان نہیں تھا۔ اُن کی ساری محبت جاتی رہی، ایمان اور امید بھی جاتے رہے جو کبھی اُن کے اندر موجود تھی۔ پس، ہمیں ہمیشہ اپنا جائزہ لینا چاہئے کہ کیا ہمارا بدلنے والا دل تو نہیں ہے۔

خاص طور سے، جب آپ عمومی طور پر اپنا فائدہ ڈھونڈتے ہیں تو زیادہ امکان اس بات کا ہے کہ آپ زیادہ آسانی سے اپنے خیالات بدل لیتے ہیں۔ جب آپ خدا کا کام کرتے ہیں تو آپ کو اپنے وجود کے مطابق کام کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہئے بلکہ آپ کو خدا کی مرضی کے ساتھ چلنا چاہئے۔ مثال کے طور پر، پاسبانوں کو اراکین کی طرف سے عزت و تعظیم ملنی چاہئے لیکن زیادہ تر اُن کو غیر مشروط طور پر اپنے آپ کو قربانی کرنے کے لئے اور اراکین کے لئے وقف ہوجانے کے لئے پیش کرنا چاہئے۔ بعض اوقات اُن کو اپنی آزادی اور حقوق بھی چھوڑنے پڑتے ہیں۔ اُن کو چاہئے کہ ہر وقت اپنا وقت دینے کے لئے تیار رہیں جس میں عموماً وہ اپنی روز مرہ زندگی سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

علاوہ ازیں، کارکنان کو مشترکہ طور پر چاہئے کہ پہلے خدا کی بادشاہی کا فائدہ سوچیں۔ اگر کوئی چاہتا ہے کہ کسی کو اُس کے کام کے لئے شخصی طور پر سراہا جائے یا ادارے کو کوئی فائدہ پہنچے، تو اگر سینئر لوگ اس کی تعریف کریں گے تو وہ خوش ہو گا لیکن اگر ایسا نہیں تو اُس کا جذبہ ہوتے ہوتے ٹھنڈا پڑ جائے

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

گا۔ وہ دل شکستہ ہو گا اور اپنی خواہش کے مطابق کچھ نہیں دیکھتا تو اُکتا جائے گا۔آپ ڈیوٹی میں سخت محنت کرتے ہیں جو آسانی سے آپ کا دھیان تعریف اور تحسین کی طرف لے جا سکتی ہے، لیکن اگر ایسا محسوس ہو کہ کسی دوسرے کام میں زیادہ تعریف آسانی سے مل جائے گی تو آپ وہ دوسرا کام کرنا چاہیں گے اور اپنے فرائض سے غفلت برتیں گے۔

پولس رسول نے مختلف مقامات پر کئی کلیسیائیں قائم کیں، اور خدا کے لئے کئی متعدد بھیڑوں کے گلّوں کو جنم دیا۔ گلّوں میں سے لینے کی بجائے وہ خیمہ سازی کی کمائی سے خدمت کے لئے اُن کو دیتا تھا۔ تو بھی، اُسے کس قدر دکھوں اور اذیتوں میں سے گزرنا پڑا تھا؟

اعمال 20: 24-22 کہتی ہے کہ، "اور اب دیکھو میں روح میں بندھا ہوا یروشلیم کو جاتا ہوں اور نہ معلوم کہ وہاں مجھ پر کیا گُزرے۔ سوا اس کے کہ روح القدس ہر شہر میں گواہی دے دے کر مجھ سے کہتا ہے کہ قید اور مصیبتیں تیرے لئے تیار ہیں۔ لیکن میں اپنی جان کو عزیز نہیں سمجھتا کہ اُس کی کچھ قدر کروں بمقابلہ اس کے کہ اپنا دور اور وہ خدمت جو خداوند یسوع سے پائی ہے پوری کرو یعنی خدا کے فضل کی خوشخبری کی گواہی دوں۔" یہ جانتے ہوئے کہ اُسے مارا پیٹا جائے گا، قید خانہ میں ڈالا جائے گا، اور یہاں تک کہ آخر کار موت کے گھاٹ اتارا جائے گا، اُس نے صرف "ہاں" ہی کہا، کیونکہ یہی خدا کی مرضی تھی۔ حتّٰی کہ جب وہ قید خانہ میں تھا، تو اس نے اپنا آرام نہیں چاہا بلکہ کلیسیا کے لئے فکر مند ہوا اور گلّے کی حالت کے لئے پریشان ہوا۔

جب آپ کو چرچ میں کوئی منصب یا ذمہ داری ملی تو ممکن ہے کہ آپ اپنے آپ کو خداوند اور کلیسیا کے لئے وقف کرنا چاہتے تھے، اور اراکین کے لئے بھی۔ لیکن اگر آپ نے اپنا ذہن بدلا، محض اس لئے کہ وہ کام اب آپ کے لئے مفید نہیں ہے، یا صرف اس لئے کہ آپ اسے بہت مشکل سمجھتے ہیں، تو کیا اس سے آپ کی پچھلی وفاداری بھی ضائع نہیں ہو جائے گی؟ اپنی بہتری چاہنے کی بجائے، میری امید ہے کہ آپ پہلے خدا کی بادشاہی اور دیگر جانوں کی بہتری چاہیں گے۔

2۔ میں اس بات کے لئے آپ پر زور دیتا ہوں کہ سب باتوں کو اپنی صورت حال کے مطابق مت سوچیں

ممکن ہے بعض اوقات آپ کو کوئی ایسا کام دیا جائے جسے آپ حقیقت میں کرنا نہ چاہتے ہوں، یا ہو سکتا ہے کہ وہ کام آپ کی لیاقت کی حدوں سے بالا تر ہو۔ ایسی صورت میں، آپ کو نہیں کہنا چاہئے کہ آپ کے سپرد کئے کام کے لئے آپ میں لیاقت نہیں ہے، اور صرف ایسے کام کرنے کی کوشش کریں جو آپ کرنا چاہتے یا کر سکتے ہیں۔ آپ خدا داد ذمہ داریوں کو محض اپنے دنیاوی علم، مہارت یا دولت سے انجام نہیں دے سکتے۔

فلپیوں 4: 13 کہتی ہے کہ "جو مجھے طاقت بخشتا ہے اُس میں میں سب کچھ کر سکتا ہوں۔" اگر آپ دل کی گہرائی سے خدا کی طرف سے حکمت اور قوت کے متلاشی ہیں، تو آپ خدا کے عظیم کام کر سکتے ہیں۔

بالخصوص، پاسبانوں کے معاملہ میں، انہیں ایسی جانوں پر زیادہ توجہ کی ضرورت ہے جو مایوسی کے عالم میں ہیں، کمزور جان ہیں اور وہ جن کے دل سخت ہیں، بجائے کہ اُن پر زیادہ توجہ دیں جو چرچ میں نفاست سے کام کر رہے ہیں۔ حتّٰی کہ اگر آپ کو کوئی ایسا کام دیا جائے جو آپ واقعی کرنا نہیں چاہتے تو میں زور دیتا ہوں کہ پہلے اِس پر سوچیں کہ آپ کی بابت خدا کی کیا مرضی ہے۔

لیکن میں یہ نہیں کہہ رہا کہ خدا بلا سوچے سمجھے اور آپ کے ایمان، حالات، اور لیاقت کو دیکھے بغیر ہی بلا امتیاز کوئی کام آپ کے سپرد کر دے گا۔ میں تو صرف یہ کہہ رہا ہوں کہ اپنی صورت حال پر سوچنے کی بجائے آپ کو پہلے یہ سوچنے کے لائق ہونا چاہئے کہ خدا آپ کے لئے کیا چاہتا ہے، کیونکہ وہ ہمیشہ آپ کو اچھی چیزیں دینا چاہتا ہے۔

ایک بار میں نے اپنے ارگرد کارکنان سے پوچھا کہ اپنے متعلقہ مشن گروپ میں ذمہ داریاں لینے کی کوشش کریں اور دیگر اراکین کی خدمت کریں۔ میں نے یہ اس لئے نہیں کہا تھا کہ وہ زیادہ ذمہ داریاں اٹھائیں تا کہ خدا کے سارے گھرانے میں وفادار بن سکیں۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ، جب وہ جانوں کی دیکھ بھال کے لئے کوئی ذمہ داری لیتے ہیں اور چرواہے کے دل کی مرضی کو سمجھنے کے لائق ہوتے ہیں اور کلیسیا سے محبت رکھیں گے اور اراکین کو بھی گہرائی سے عزیز رکھیں گے۔ اگر آپ اپنے دل کو کشادہ نہیں کرتے اور اپنے دائرے میں محدود رہتے ہیں تب اس کا یہ مطلب ہے کہ یہ کہتے ہوئے گھمنڈ کا شکار ہو رہے ہیں کہ "میں خدا کی بادشاہی کے لئے اس سے زیادہ کچھ نہیں کروں گا۔"

علاوہ ازیں، بعض ذمہ داریوں کیلئے، آپ بڑی خوبصورتی کے ساتھ اونچے سٹیج پر کھڑے ہوتے ہیں جبکہ بعض دیگر ذمہ داریوں کے لئے آپ دوسروں کی نظروں میں آئے بغیر ہی کام کرتے ہیں۔ بعض معاملات میں، اگرچہ آپ نے بہت سخت محنت کی ہو، تو بھی کوئی آپ کے کام کو نہیں جانتا اور بعض اوقات اس کی شاباش اور تحسین کسی دوسرے شخص کے حصے میں چلی جاتی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ جائزہ لیں کہ آیا آپ خود کو ایسی صورت حال میں بھی ایسی ہی طرزِ فکر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

ممکن ہے کہ آپ کو کوئی ایسا کام دیا جائے جو آپ واقعی کرنا نہیں چاہتے تھے۔ آپ کو کسی ایسی طرف بھیجا جا سکتا تھا جس کی کبھی توقع نہ کی ہو۔ آپ کو کسی نچلے منصب پر رکھا جا سکتا ہے یا شاید آپ نے جو کام بڑی لگن کے ساتھ کیا ہے اس کی بابت تنقید سننے کو ملے۔ بہر حال، میں امید رکھتا ہوں کہ آپ سب اپنے آپ کو نکمے نوکر جیسے رویہ کے ساتھ وقف رکھیں گے (لوقا17: 10)۔

تمام تر انسانی بڑھاوے کے دوران خدا نے بھی خود کو وقف رکھا ہے۔ آخر کار، یہ بات بھی محبت سے صادر ہوتی ہے۔

چونکہ خدا انسان کی کمزوریاں جانتا ہے، اُسے یہ بھی معلوم ہے کہ انسان اُس سے دغا کرے گا۔ اُسے معلوم تھا کہ وہ گناہ آلودہ ہو جائیں گے اور اِس سبب سے وہ دل شکستہ ہو گا۔ لیکن طویل عرصہ تک اُس نے اپنی محبت کے ساتھ برداشت کیا۔ وہ کسی جان سے دستبردار نہیں ہونا چاہتا، اس لئے وہ انہیں بار بار موقع فراہم کرتا ہے۔ آخر کار، اُس نے از سرِ نو میل ملاپ کے لئے صلیب پر اپنا اکلوتا عزیز بیٹا بخش دیا اور ایک بار پھر اپنی محبت ظاہر کی (رومیوں5: 8)۔

میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ اُس محبت کو جانیں جو خدا آپ سے رکھتا ہے، اپنے آپ کو حقیقی محبت کے ساتھ وقف کریں اور بڑے پیمانے پر استعمال ہوں۔

ایمان کا اقرار

1۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہے اور یہ کامل اور بے نقص ہے ۔

2۔مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث :خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے ۔

3۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔

4۔مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر ، اُس کی آمدِ ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔

5۔مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کر ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرفی یقین رکھتے ہیں۔

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال17:25)

"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال4:12)

Urdu
مانمن خبریں
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ

نمبر3-235گرو ڈونگ3، گرُو ۔گو، سیول کوریا(152-848)
فون82-2-818-7047 فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminen@manmin.kr

ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلیٰ:سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

01›› آسمانی پودے خاص خوشبو دیتے ہیں اور جب خدا کے فرزند قریب آئیں تو اس کو سلام کرتے ہیں

اس زمین کی طرح آسمان پر بھی کئی طرح کے پودے ہیں۔ اس زمین کے پودے جڑوں کے ذریعہ پانی اور غذایت جذب کرتے ہیں، اور بڑھتے ہیں، پھلتے پھولتے ہیں، اپنے پتوں کے ذریعے توانائی پیدا کرتے اور پھل اور بیج پیدا کرتے ہیں۔ لیکن آسمانی پودوں کو زندہ رہنے کے لئے ایسے کسی عمل کی ضرورت نہیں ہوتی۔ وہ خدا داد زندگی کے وسیلہ سے ہمیشہ زندہ رہتے ہیں۔

یہاں تک کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اُن کے پتے نہیں مرجھاتے اور نہ ہی اُن کے پھل اور پھول جھڑ جاتے ہیں۔ اگر ہم اُن میں سے کوئی پھل لے لیں تو اس کی جگہ فوراً ہی دوسرا پھل نکل آتا ہے اس لئے درخت پر ہمیشہ اس کا پھل موجود رہتا ہے۔ پھولوں کا معاملہ بھی ایسا ہی ہے۔ اگر آپ کوئی پھول لیتے ہیں تو اس کی جگہ فوراً دوسرا پھول نکل آتا ہے۔

علاوہ ازیں، وہ پھول بھی جسے توڑا گیا ہو کبھی نہیں مرجھاتا بلکہ وہ اس طرح تازہ رہتا ہے جیسے پہلی بار توڑا گیا ہو۔ یہاں تک کہ وہ پھول جنہیں جڑ سے الگ کر دیا جائے وہ بھی نہیں بدلتے بلکہ اپنے منفرد رنگوں اور اشکال میں برقرار رہتے ہیں۔ اُن میں تازگی بخش، میٹھی اور بھینی بھینی خوشبو ہوتی ہے۔

قطع نظر کہ کس قدر خوشبو نکالی جائے، تاہم خوشبو کبھی کم نہیں ہوتی اور اس خوشبو کی کمی بیشی بھی از خود برقرار رہتی ہے۔ اگر ضرورت ہو تو خوشبو دور تک چلی جاتی ہے یا بعض اوقات صرف ہلکی اور نرم رہتی ہے۔ اسے ایک بار سونگھنے سے ہی آپ کا سارا بدن توانائی پا جائے گا۔

جب مالک پھولوں تک پہنچتا ہے تو پھول سمٹ کر ایک لمحہ کے لئے کلی بن جاتے ہیں اور دوبارہ کھل اٹھتے ہیں اور مالک کو خوش آمدید کہنے کے لئے شاندار خوشبو دیتے ہیں۔ وہ مالک کا اس طرح استقبال کرتے ہیں گویا کہہ رہے ہوں کہ "اے مالک، خوش آمدید! مجھے خوشی ہوئی کہ آپ میرے پاس آئے ہیں۔"

جب فرشتے اپنے ہاتھ اٹھا کر خدا کی تعریف کرتے ہیں تو پھول بھی جھومتے اور گاتے ہیں، اور بعض اوقات بہت تیز خوشبو دیتے ہیں اور بعض اوقات بہت ہلکی۔ اس کے علاوہ، اگر مالک چاہے کہ ہوا میں پتیاں نچھاور کرنے کا منظر دیکھے تو پھول اپنی پتیوں کو اوپر اٹھا کر اپنے مالک کا دل خوش کر سکتے ہیں۔

لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہر آسمانی سکونت گاہ میں پائے جانے والے پودوں کی خوشبو مختلف ہے۔ مثال کے طور پر، گلاب کے پھول، فردوس میں گلاب کا پھول واحد پھول ہے۔ لیکن اگر نئے یروشلیم میں گلاب کے پھول ہوں تو وہ دوسرے پھولوں میں صرف ایک طرح کے نہیں ہوں گے بلکہ اس گلاب کی خوشبو مالک کے دل کے ساتھ ہم آہنگ ہو گی۔ لہٰذا، جب کوئی مہمان اس گھر میں آتا ہے تو گلاب کے پھول اس مہمان کو خوشبو دیتے ہیں، اس انداز سے کہ اُس کے مالک کے دل کا احساس بیان ہو جاتا ہے۔

اس کے علاوہ ،نئے یروشلیم میں جتنے بھی پودے ہیں اُن جیسے باقی سکونت گاہوں میں بھی موجود ہیں۔ نئے یروشلیم سے فردوس کی طرف جائیں تو لاتعداد مختلف پودے ہیں اور یہاں تک کہ ایک ہی قسم کے پودے ،کم اختیار رکھنے والے لوگوں کے استعمال میں ہوتے ہیں۔ مزید یہ کہ مختلف سکونت گاہوں میں ایک ہی طرح کے پودوں کا معیار فرق فرق ہے۔ مثال کے طور پر، فردوس اور نئے یروشلیم دونوں میں ایک ایک باغیچہ اور گھاس سے بھرا میدان ہے، لیکن اس باغیچے کا سکون اور رنگ دونوں جگہ مختلف ہے۔

02›› آسمانی جانور خدا کے فرزندوں کو دیکھ کر خوش ہوتے ہیں

آسمان پر موجود جانور زمین کے جانوروں سے کچھ بڑے ہیں۔ سب سے بڑھ کر یہ ہے کہ اُن کا مزاج بہت نرم اور دھیما ہے۔ اس کے علاوہ جانوروں کے بال اور پرندوں کے پر وں میں سے عجیب و غریب روشنیاں پھوٹتی ہیں۔ اُس کی خوشبو بھینی بھینی اور مہکنے والی ہے۔ یہاں تک کہ شیر بھی بہت حلیم ہیں۔ اُن کے سنہرے اور روشن بال ہوتے ہیں۔ مچھلیوں کے پروں پر بھی خوبصورت رنگ ہوتے ہیں اور بعض مچھلیاں وقتاً فوقتاً اپنے رنگ بدلتی رہتی ہیں۔

جب آسمان پر یہ جانور خدا کے فرزندوں کو دیکھتے ہیں تو خوشی سے اچھلتے ہیں۔ نئے یروشلیم میں موجود جانور جو انفرادی گھروں میں پلے ہوں وہ اپنے مالک کی بات سُنیں اور اچھی طرح سمجھیں گے۔ وہ اپنے مالک کے خیالات کو بھی پڑھ سکیں گے اور اُن کو پوری طرح خوش رکھنے کی کوشش کریں گے۔ ایسا نہیں ہے کہ آسمان پر جانوروں میں فیصلہ کرنے اور حرکت کرنے والی جان ہو گی، بلکہ وہ روحانی فضا میں صرف اپنی ذمہ داریاں پوری کریں گے۔ جیسے فرشتوں کو روحانی مخلوق بنایا گیا تھا اور وہ خدا کے حکم کے مطابق حرکت کرتے ہیں، اسی طرح آسمانی جانور بھی روحانی مخلوق ہیں جو صرف اپنی ذمہ داریوں کے مطابق حرکت کرتے ہیں۔

آسمان پر بے شمار اقسام کے جانور اور مچھلیاں ہیں۔ ایسے اقسام بھی ہیں جو زمین پر موجود نہیں۔ دوسری طرف، ایسی اقسام بھی ہیں جو یہاں زمین پر موجود ہیں لیکن آسمان پر موجود نہیں۔ یہ ایسے جانور ہیں جو خدا کی نگاہ میں مکروہ اور گندے ہیں۔

احبار 11باب میں ہم اس طرح کے جانوروں کی تفصیل دیکھ سکتے ہیں جن میں پرندے، مچھلیاں اور کیڑے مکوڑے وغیرہ شامل ہیں اور وہ خدا کی نظر میں مکروہات ہیں۔ مکروہ جانور وہ ہیں جن کی شکل اُس مقرب کروبی جیسی ہے جو بغاوت کر کے خدا کے خلاف کھڑا ہوا تھا۔ مکاشفہ 12: 9 میں ہم اس تصور کو دیکھ سکتے ہیں 'پرانا سانپ اور اس کے فرشتے'۔ یہ اُن میں سے تھے جو لوسیفر کی بغاوت کے وقت خدا کے خلاف اُس کے ساتھ کھڑے ہوئے۔ یہاں اژدہا کے فرشتوں سے مراد بعض ایسے فرشتے ہیں جن کا تعلق اژدہا سے ہے۔ اُن فرشتوں سے یکسر مختلف جو انسانی شکل میں ہیں، کروبی روحانی مخلوق ہیں جن کی شکلیں جانوروں جیسی ہیں۔

اژدہا کے یہ فرشتے بھی کروبی تھے جن کی خوبصورت شکلیں تھیں لیکن جب انہوں نے خدا کے خلاف بغاوت کی تو وہ اُن کی شکلیں بگڑ گئیں اور تبدیل ہو کر بد صورت جانور بن گئے۔وہ جانور جن کو خدا نے ناپاک کہا ہے ایسے ہیں جو ان کروبیوں کی طرح نظر آتے ہیں۔

اس کے بعد، ناپاک جانور ایسے جانور ہیں جن کے کردار بُرے ہیں اورجب جانوروں کو زمین کی مٹی سے پیدا کیا گیا تھا تب سے ان کے اوصاف بُرے ہیں۔ مثال کے طور پر، بعض جانور وں کی فطرت مکاری کی ہے، بعض بہت غصیلے ہیں اور بعض لالچی فطرت رکھتے ہیں۔ اُن میں سے بعض جانوروں کا بائبل میں ذکر کیا گیا ہے یعنی اونٹ، خرگوش، سور، چوہے، نیولا، اور چھپکلیاں وغیرہ۔

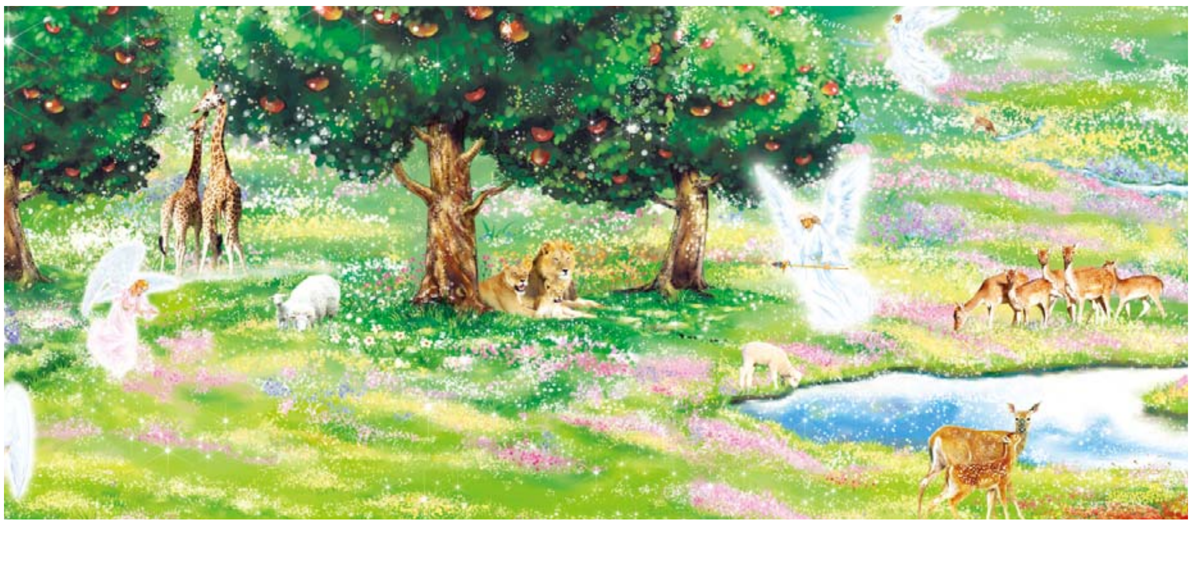

"حلیم شخص کو خدائے محبت سے سرفرازی ملتی ہے"

پاسٹر ہیونجُوکِم، عمر 50 سال، پاسٹر آف پیرش 31

میرے والدین نے ایک بیٹے اور چھ بیٹیوں کو جنم دیا اور میں چوتھی بیٹی ہوں۔ میرا خاندان مسیحی خاندان تھا۔ اس لئے میں نے اپنی پرورش کے دوران اپنی ماں کو صبح سویرے دعائیہ میٹنگ میں دعا کرتے دیکھا تھا۔ میں نے یونسی یونیورسٹی سے انگریزی زبان اور ادب کا مطالعہ کیا اور انگریزی زبان کی ٹیچر بن گئی۔

اپنے کمزور بچے کے وسیلہ میں نے خدا کی نفیس محبت کا تجربہ پایا

مئی 1992میں میری شادی ایلڈر ییونگسِک ہونگ سے ہوئی اور ہماری ایک بیٹی پیدا ہوئی۔ 1996میں میں دوبارہ حاملہ ہوئی۔ میں پبلک سکول میں بچوں کو پڑھاتی تھی اور اپنے پہلے بچے کی پرورش بھی کر رہی تھی اور کام کا بوجھ زیادہ تھا۔ نتیجتاً، میں نے 1997میں اپنے دوسرے بچے کو جنم دیا جس میں کچھ کمی تھی۔ یہ میرے حمل کا ساتواں مہینہ تھا۔

پیدائش کے وقت میرے بیٹے کا وزن 1.3کلو گرام تھا اور زچگی کے عمل کے دوران اس کا دماغ بُری طرح متاثر ہوا تھا۔ اُسے مصنوعی سانس اور بہتری کیلئے انکیوبیٹر میں رکھا گیا۔ انسانی حدوں کا سامنا کرتے ہوئے ،زچگی کے فوراً بعد میں نے خدا کے حضور گھٹنے ٹیکے اور صبح سویرے کی دعائیہ میٹنگ میں دعا کرنا شروع کر دی۔ "اے خدا، مجھے معاف کر۔ میں نے صرف اپنے لئے زندگی گزاری ہے۔ میں دنیاوی کامیابی کے پیچھے بھاگتی رہی ہوں۔ میں نے خدا کی مرضی کے مطابق زندگی نہیں گزاری۔"

دو ماہ بعد، میری چھوٹی بہن سینئر ڈیکنیس ہیوئنُسک کِم نے مجھے ڈاکٹر جے راک لی کی گواہی کا کتابچہ دیا "موت کے بعد ابدی زندگی کا مزہ"۔ جب میں ساری رات اسے پڑھتی رہی تو میں نے بہت ہی پُرجوش محسوس کیا۔ میں اپنے بچے کی شفا کی امید لئے مانمن سینٹرل چرچ گئی۔

اکتوبر1997میں میرے شوہر کو پوسٹ ڈاکٹرل کورس کرنا تھا۔ ہمیں اپنے بیمار بچے کے ساتھ فرانس آنا پڑا۔ میرا بچہ اچھی طرح نہیں بڑھ رہا تھا اور درد سے بہت زیادہ روتا تھا۔

ہمارا خاندان جنوبی کوریا واپس آیا اور ڈاکٹر جے راک لی کی سپشل ریوائیول میٹنگ میں مئی 1998میں شرکت کی۔ مجھے بہت فضل ملا اور میں نے اپنی خطاؤں سے توبہ کی۔ پھر میں نے اپنے بیٹے کے لئے

> میں زندہ کلیسیا میں اپنے پہلوٹھے بیٹے کی وجہ سے آیا تھا جس کا دماغ پیدائشی طور پر ناکارہ تھا
>
> میڈیا پر ایسی مبہم خبریں تھیں جن کا جھوٹ ثابت ہو چکا تھا
>
> کلامِ حیات کے وسیلہ سے ذہنی طرزِ عمل اور گھمنڈ کا زور ٹوٹ گیا
>
> اب میں بطور پاسبان جانوں کی خدمت کر رہی ہوں

ڈاکٹر لی سے دعا کروائی۔ اُس نے رونا بند کر دیا اور ایسا محسوس ہوا جیسے اسے اب مزید درد نہیں ہو رہا۔ اُس کی علامات بہتر ہونا شروع ہو گئیں۔ اُس کی آنکھوں کی پتلیوں میں چمک آگئی اور وہ صحت مند ہو گیا۔ ہم نے خدا کی قدرت کا تجربہ پایا۔ ہم واپس فرانس چلے گئے اور میرے شوہر نے اپنا باقی ماندہ کورس مکمل کیا۔ اکتوبر1998کو، ہم واپس کوریا آئے اور مانمن میں خوشحال مسیحی زندگی شروع کی۔

جنوری 1999میں خدا نے مجھے ایک بار پھر بیٹے جیسی نعمت سے نوازا۔ ایک ماہ بعد، میرے پہلوٹھے بچے کی توانائی کم ہونا شروع ہوئی اور وہ آسمان پر چلا گیا۔ پہلے تو میں بہت افسردہ ہوئی۔ لیکن جلد ہی میں نے جانا کہ یہ خدا کی عظیم محبت کا انتظام ہے جس نے ہمیں نئی اور صحت مند زندگی بخشی ہے۔

مواصلاتی سٹیشن کی وجہ سے آنے والی آزمائش کے وسیلہ سے میں نے ایمان کی مضبوطی پائی

مئی 1999میں، میں ایک کوریائی پبلک ٹیلی ویژن پر نظر آئی، اگرچہ میں ایسا نہیں چاہتی تھی۔ جب میں پانچ ماہ کے حمل سے تھے، تو ایک خاتون نے مجھے بلایا۔ اِس نے کہا اُس کے بھانجے کو مہروں میں تکلیف ہے اور وہ چاہتی تھی کہ ڈاکٹر جے راک لی کی خاص بیداری کی عبادت میں شریک ہو اور شفا پائے۔ اُس نے مدد کی درخواست کی۔

چند دن بعد، وہ میرے گھر پر آئی۔ اُس کا لمبا سا چہرہ تھا اور اِس نے ایک بڑا سا تھیلا اٹھایا ہوا تھا۔ چونکہ میں اس کو انجیل کی خوشخبری دینا چاہتی تھی، میں نے اُس کے ساتھ اپنے تجربہ کی بات کی اور اُس پر زور دی اکہ وہ اُن کاموں کا یقین کرے جو ڈاکٹر جے راک لی کے وسیلہ سے ہوتے ہیں اور عبادت میں شریک ہو۔ "ٹی وی کھولو! آپ ٹی وی پر آ رہی ہیں۔" میں نے فوراً جانا کہ یہاں ایک خفیہ کیمرہ ہے اور میں یک دم اٹھ کھڑی ہوئی۔

میں نے کہا تھا کہ میرے بیٹے کو ڈاکٹر جے راک لی کی دعا سے شفا ہوئی تھی اور اب وہ صحت مند زندگی گزار رہا ہے۔ لیکن چونکہ وہ بدنی طور پر نہایت کمزور تھا، خدا نے اسے آسمان پر بلا لیا اور ہمیں نئی زندگی اور اپنی برکات سے نوازا۔ لیکن پروگرام والوں نے ایسی باتیں بیچ میں سے ختم کر دیں اور میری گواہی کو توڑ موڑ کر پیش کیا جس سے ایسا محسوس ہوا جیسے بچہ دعا کے بعد مر گیا تھا۔

میں نے اور میرے شوہر نے بہت صدمہ محسوس کیا اور ایسا لگا کہ ہمارے ساتھ دغا ہوئی ہے۔ میرا غیر قانونی اور غیر شفاف انٹر ویو کیا گیا تھا۔ لیکن ہم اس پر غالب آئے کیونکہ بے شمار چرچ اراکین تھے اور خاص طور سے سینئر پاسٹر جنہوں نے بڑی بھلائی کا رویہ رکھا اور خدا پر بھروسا کیا، اور کئی مشکلات میں سے گزرنے کے باوجود جانوں کو عزیز رکھا اور کئی خطا نہیں کی۔

آخر میں، ثابت ہو گیا کہ وہ انٹر ویو غلط انداز سے بنایا گیا تھا اور خدا جو سب کچھ جانتا ہے اس نے 2000سے مانمن کے لئے دنیا بھر میں عالمگیر مشن کے دروازے کھول دیئے۔ کلیسیا نے اعلیٰ سطح پر خدا کو جلال دیا۔

اب میں حقیقی خوشی میں خداوند کی پیروی کر رہی ہوں

میں شکر گزار تھی کیونکہ اس آزمائش کے وسیلہ سے خدا نے میرے خود ساختہ طرزِ عمل اور علم اور گھمنڈ کو توڑا۔ میں نے اپنی زندگی میں خدا پر بھروسا رکھنا شروع کیا اور اِس دنیا کی چیزوں سے لطف اندوز ہونے کی میری خواہش اور ان چیزوں کی طرف رغبت ماند پڑ گئی۔ میں نے ارادہ کیا کہ باقی زندگی میں صرف خدا کے جلال کے لئے جینا ہے۔ میرا دل آسمانی پر ابدی وطن کی طرف مائل ہو گیا۔

میں نے "صلیب کا پیغام: ایمان کا پیمانہ؛ روح جان اور بدن؛ اور آسمان حصہ اول اور دوم" پڑھ کر خدا کی مرضی کو سیکھا۔ اور دس احکامات کو بھی، یہ ایسی کتابیں ہیں جن میں ڈاکٹر لی کے بیش بہا پیغامات ہیں جو انہیں کئی روزوں اور دعاؤں کے بعد خدا کی طرف سے ملے ہیں۔

2001میں میرے شوہر کو ایک کمپنی نے ڈیڈوک سائنس ٹاؤن میں بطور محقق لے لیا۔ ہم نے ڈیجیان مانمن چرچ میں شرکت کی۔ پانچ سال بعد، اُن کی تعیناتی سیئول نیشنل یونیورسٹی آف ایجوکیشن، شعبہ سائنس اینڈ ایجوکیشن میں بطور پروفیسر تعیناتی ہو گئی۔ لہٰذا، ہمیں ایک بار پھر مانمن سینٹرل چرچ میں شرکت کر کے بہت برکت ملی۔

2010میں، میں الائنس ہولینس تھیالوجیکل کالج میں داخل ہوئی اور اب میں ایک پاسبان ہوں۔ اس دوران خدا جو دلوں کو پرکھتا ہے، اس نے مجھے اپنے دل کی گہرائی میں ناراستیوں کو جاننے میں مدد دی اور میں نے اُن کو نکال پھینکا۔ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے میں اطمینان کے پیچھے بھاگتی تھی لیکن سوچوں کے ساتھ دوسروں کی عدالت کرتی تھی۔ میں اپنی غلطیوں پر بہانے بازی کرتی اور نافرمانی کرتی تھی۔ میں نے ان کو نکال پھینکا۔ میں نے اپنے آپ کو خاکسار کیا اور یہاں تک کہ اپنی خود ساختہ راستبازی اور طرزِ فکر اور عمل، گھمنڈ اور ذاتی انا اور تعظیم کو بھی دور کیا۔ جون 2015میں خدا کی برکات سے قلبِ روح کے درجہ تک پہنچی۔

میری بیٹی ہیوون ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے بعد کوریا یونیورسٹی میں داخل ہوئی۔ میرا بیٹا دائیبوم، خدا کی طرف سے ہمارا تحفہ، کوائر ممبر کے طور پر کام کرتا ہے اور اپنے گروپ کا منیجر ہے۔

میں سارا جلال خدا کو دیتی ہوں اور اس کا شکر کرتی ہوں جو میرے پاس آیا اور نہایت بابرکت راہوں میں میری راہنمائی کی۔

جي سي ان GCN
(گلوبل کرسچن نیٹ ورک)
فون:82-2-824-7107
فیکس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN
(ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)
فون:82-2-818-7039
فیکس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(مانمن انٹرنیشنل سیمنری)
فون:82-2-818-7334
فیکس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

کتب اُوریم
فون:82-70-8240-2075
فیکس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com